آریہ سماج

(مولانا عبدالحق صاحب فاضل ودیارتھی کے قلم سے)

ویدک دھرم میں عورت کی حیثیت

ایڈیٹر صاحب اخبار "پرکاش" کا نوٹ "اسلام میں عورت کی حیثیت" میں نے پیغام صلح میں پڑھا۔ اس نوٹ میں قرآن کریم یا حدیث صحیح کی بنا پر کوئی اعتراض نہیں کیا گیا۔ بلکہ بعض مسلمانوں کے غلط خیالات کو لے کر اسلام کو ہدف ملامت بنایا گیا ہے۔ اس مضمون کو پڑھ کر میرے دل میں ایک تحریک ہوئی۔ مضمون ذیل کا مضمون اس کا نتیجہ ہے۔

ازمنہ قدیم کے علماء، مذہبی فلاسفروں خصوصاً ہندو رشیوں نے عورت کو سمجھنے کی بہت ہی کم کوشش کی ہے۔ ان کے خیالات کی پرواز صرف یہیں تک تھی کہ عورت ایک سراپا چمن، گلزار، بہار اور بستان عیش ہے۔ جہاں مرد تنہائی کی وحشت اور دل کی کلفت دور کرنے کے لئے آسکتا ہے۔ تاہم اس کی خوشبو روحانیت کے لئے سم، اس کی نسیم تقدس کے لئے سموم اور اس کا رنگ نجات کے لئے مہلک ہے۔ وہ ایک عالم نکہت آباد ضرور ہے مگر وہ اپنے خاوند کی ملکیت اور مرد کے کامل تصرف کی ایک چیز ہے۔ آریہ ورت کے اکثر مرتاض رشیوں کو صحرا کے ریت، پہاڑوں کے غار، دریاؤں کے کنارے اور جنگلوں کی وحشت اسی لئے پسند تھی کہ وہ عورتوں کی آبادی سے دور اور جنس لطیف کے وجود سے یکسر خالی تھی۔ سورگ لوک یا عالم بہشت کے رہرووں، مکتی و نجات کے طلبگاروں اور خدا سے ملنے والوں کے لئے نہ صرف رہبانیت اور کامل تجرد ضروری تھا بلکہ اگر سوء اتفاق سے متاہل ہو بھی چکے ہوں تو سنیاس اختیار کرنا اور اس جوئے کو ہمیشہ کے لئے اتار پھینکنا ہی لابدی تھا۔ عیسائیت میں اگر عورت نے مرد کو بہشت سے نکالا تھا تو ویدک دھرم نے بھی عورت کی معیت میں اس کا حصول ناممکن قرار دے دیا۔ کیا عورت دنیا میں اسی لئے آئی کہ وہ مرد کو بہشت میں داخل ہونے سے روکے یا اس کی نجات کے لئے سنگ راہ ہو کر رہے۔ عالم انسانیت میں عورت کے متعلق یہ ناپاک اور ذلیل خیالات اس وقت تک عزت کی نگاہ سے دیکھے جائیں گے جب تک دنیا رہبانیت اور سنیاس کے فرضی تقدس کو ٹھکرا کر اسلام کی حلقہ بگوش نہیں ہوتی۔ اسلام کی نگاہ میں عورت اور مرد دونوں مل کر اس جنت کو تیار کرتے ہیں۔ جس کے اندر اعمال صالحہ کی نہریں بہتی ہیں اور ہمیشگی کے باغ لہلہاتے ہیں۔

عورت کے متعلق وید کا ارشاد

وید جس کی نسبت ہمارے آریہ دوستوں کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ نسل انسانیت کی ہدایت اور تعلیم کے لئے نہ صرف سب سے پہلی بلکہ ایک ہی کتاب ہے اس میں قدرت کی اس نہایت ہی لطیف صنعت کی یہ قدر کی گئی ہے۔

نادی استرتیانی سکھیانی سنتی
سالا ورکا تام ہردیان اتیا

"عورتوں کے ساتھ کوئی دوستی نہیں ہوسکتی۔ عورتوں کے دل درحقیقت بھیڑیوں کے بھٹ ہیں" (رگوید منڈل ۱۰۔ سوکت ۹۵۔ منتر ۱۵) ایک اور منتر میں کہا گیا ہے "اندرو چت گھا تدا بروبت استریاہ اشانسیم منہ۔ اتو آہ کرتم رگھم" "اندر (آریوں کے ایشور) نے خود یہ کہا ہے کہ عورت کا دل ضبط اور قرار سے خالی ہے اور وہ عقل کی میزان میں ایک نہایت ہی ہلکی چیز ہے۔" (رگوید منڈل ۸ سوکت ۳۳۔ منتر ۱۷)

ان دونوں منتروں سے عورت کے متعلق چار حکم حاصل ہوتے ہیں

(۱) کسی عورت کے ساتھ مستقل تعلق قائم نہیں ہوسکتا۔
(۲) عورت کا دل ایک دھوکے کی ٹٹی ہے۔
(۳) ہر ایک عورت کی عصمت مشتبہ ہے۔
(۴) میزان عقل میں اس کا درجہ صفر ہے۔

یہ ہیں اصولی رنگ میں فطرت نسوانی کے اربعہ عناصر جو وید نے ظاہر کئے ہیں۔ اب ان چار اجزا سے مرکب اس انسان نما وجود کے لئے جو دھرم شاستر مدون کیا جائے گا۔ اس کی دفعات کی نوعیت کا اندازہ ایک ذی ہوش مقنن بہتر طور پر کرسکتا ہے۔ وید و شاستر پر سرسری نظر دوڑانے سے ویدک دھرم میں عورت کی حیثیت پر جو دفعات ہمیں ملتی ہیں وہ ہم ساری کی ساری تو بوجہ قلت گنجائش یہاں درج نہیں کرسکتے البتہ ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

ہندو قانون میں عورت کا درجہ

ویدک دھرم کی رو سے عورت کی حیثیت مالک کی نہیں بلکہ مملوکہ کی ہے۔ مالک اور مملوک میں فرق صرف یہ ہے کہ مالک جو کچھ کماتا ہے وہ اس کا مال کہلاتا ہے اور اس پر اس کو کلی اختیار ہوتا ہے۔ لیکن مملوک جو کچھ کماتا ہے وہ اس کے مالک کا مال ہے۔ مثلاً انسان جو کچھ کماتا ہے وہ اس کا مال ہے۔ لیکن گھوڑا جو کچھ کماتا ہے وہ اس کا اپنا نہیں بلکہ اس کے مالک کا مال ہے، ہمارے اس دعوے کے دلائل کا خلاصہ یہ ہے:۔

(۱) عورت جو کچھ کماتی ہے وہ اس کے خاوند کا مال ہے۔ اس لئے عورت اور شودر کو دھرم شاستر میں نردھن کہا گیا ہے۔ (دیکھو منو ادھیائے ۸ شلوک ۴۱۶ ۱۹۹/۹ یجر ۵/۳)

(۲) لڑکی باپ کی جائداد کی وارث نہیں (اتھرو ۱۴/۱ یجر ۸/۵ نروکت ۳/۴ منو ادھیائے ۹ شتپتھ برہمن کانڈ ۴ ادھیائے ۴ برہمن ۲ کنڈکا ۱۳ وغیرہ)

(۳) آریہ ورت میں کبھی کسی عورت نے اپنے خاوند سے ورثہ میں حکومت کو حاصل نہیں کیا۔

(۴) اگر کسی بیوہ کو اپنے خاوند کی طرف سے جائداد ملتی ہے تو اس کو اس جائداد کی بیع و فروخت کا اختیار نہیں۔

(۵) لڑکی کی شادی کو کنیا دان یا لڑکی کو خیرات کرنا کہا جاتا ہے دان مملوکہ چیز کا ہوتا ہے مالک کا نہیں۔

(۶) اولاد ذکور کے نہ ہوتے ہوئے بھی لڑکی وارث نہیں بلکہ متبنے جو غیر کا بیٹا ہوتا ہے وہ وارث ہوتا ہے۔ (منو ادھیائے ۹۔ اور ضرورت نیوگ)

(۷) عورتوں کے فروخت کرنے کا جواز (نروکت ۸/۴)

(۸) لڑکی ہونے کی حالت میں ماں باپ کی۔ جوان ہو کر خاوند کی اور ماں ہو کر بیٹے کی ماتحت رہے۔ (منو ۵/۱۴۸)

(۹) جن لڑکیوں کے بھائی نہ ہوں ان کے شادی ناجائز کیونکہ ان کی اولاد باپ کی طرف نہیں بلکہ نانا کی طرف منسوب ہوگی۔ (اتھرو ۱/۱۷ نروکت ۳/۵ رگوید ۵/۴ ۴)

(۱۰) نکاح ثانی کی ممانعت ہے کیونکہ ایک کی جائداد بلا وجہ دوسرے کے قبضہ میں اپنی مرضی سے نہیں جا سکتی۔

(۱۱) خلع کی ممانعت۔ یعنی خاوند خواہ کیسا ہی ظالم کیوں نہ ہو مگر عورت کو اس سے علیحدہ ہونے کی اجازت نہیں۔ اس لئے کہ مالک کو اپنی مملوکہ پر اختیار کلی حاصل ہے۔

(۱۲) ایک اعلیٰ ذات کا مرد ادنیٰ ذات کی کئی عورتوں سے شادی کرسکتا ہے لیکن کوئی اعلیٰ ذات کی عورت قانوناً ادنیٰ ذات کے مرد سے شادی نہیں کرسکتی۔ اگر کرے تو شادی اور اولاد دونوں ناجائز نہ عورت خرچ لے سکتی ہے نہ اولاد ورثہ۔

(۱۳) ماں باپ کے فوت ہو جانے پر لڑکی بھائی کی ماتحت رہے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔

(۱۴) لڑکیوں کی موجودگی میں لڑکا پیدا کرنے کے لئے نیوگ کا حکم ہے (ستیارتھ پرکاش مضمون نیوگ اور منوسمرتی)

(۱۵) ویدوں اور شاستروں میں شوہر کے لئے پتی اور بیوی کے لئے پتنی اور بھاریا وغیرہ الفاظ سے ظاہر ہے کہ مرد مالک عورت مملوکہ اور بوجھ ہے۔

(۱۶) بیٹے کے لئے سنسکرت میں پتر اور بیٹی کے لئے دہتر ہے پتر کے معنے "یہ نیاتی یہ ترایتے سہ پتراہ" جو پاک کرتا ہے باپ دادوں کو روحانی قرضہ سے جو بچاتا ہے۔ نرک سے وہ پتر ہے۔ وغیرہ وغیرہ دیکھو نروکت ۲/۱۱ منو ۹/۱۳۸۔ دہتر کے معنے دور رکھا لگئی دفع کردی گئی۔

(۱۷) ایتریا برہمن میں لکھا ہے۔

یاونتہ پرتھویام بھوگا یاونتوجاتا ویدسی
یاونتو اپسو پرانینام بھویان پتر بستنتہ

"زمین آسمان اور ان دونوں کے درمیان یعنی عالم برزخ میں جتنے عیش و راحت کے سامان انسان کے لئے ہوسکتے ہیں۔ اس سے بہت زیادہ بیٹے میں باپ کے لئے ہوتے ہیں۔"

کیا کہیں ویدک لٹریچر میں عورت اور لڑکی کے متعلق بھی اس قسم کا کوئی حوالہ مل سکتا ہے۔ اگر نہیں مل سکتا تو اسلام پر اعتراض کے بہانے ڈھونڈ کر خوشی میں بغلیں بجانے والوں کو ماتم کرنا چاہیئے اور اپنی توجہات اس طرف مبذول کرنی چاہئیں۔

عورت کے متعلق مذہبی قوانین!

(۱) ویدک دھرم میں عورت اور مرد دونوں کے لئے نجات کے علیحدہ علیحدہ راستے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے راستے پر چل کر یا ایک ہی راہ پر دونوں چل کر نجات کو حاصل نہیں کرسکتے۔ مرد اپنے زور بازو سے مکتی مارگ (نجات کے رستے) کو پکڑ سکتا ہے۔ لیکن عورت کی نجات خاوند پر مرمٹنے سے ہوسکتی ہے۔ وہ براہ راست مکتی کو حاصل نہیں کرسکتی اس کی تمام تر عبادات پتی سیوا (خاوند کی خدمت) ہے۔ دیکھو منو ۵/۱۵۵

(۲) ویدک رشیوں نے جب کبھی اور جہاں کہیں بھی لاکھوں روپے کے خرچ اور خیرات سے یگیہ تپ اور دعائیں کیں وہ سب بیٹوں کے لئے کیں کبھی بیٹی کے لئے نہیں کیں۔ کیا لڑکیوں کی ملک میں ضرورت ہی نہ تھی۔ دیکھو یجروید ۵/۱۰ ۳۴/۳۲ ۱۵/۱۳ وغیرہ

(۳) باپ دادوں کا روحانی قرضہ (پتری ان) بیٹا ہی اتارتا ہے

(۴) بیٹا ہی باپ دادوں کو دوزخ سے بچاتا ہے نہ کہ بیٹی۔ (منو ۹/۱۳۵ نروکت ۲/۱۱)

(۵) دس دس بیٹوں کے لئے وید نے دعائیں سکھائی ہیں یا ایک لڑکی کے لئے بھی تو کوئی دعا ہوتی۔ دیکھو یجروید ۱۹/۴۸

(۶) عورتوں کے لئے تعلیم کی ممانعت منو میں صاف ہے۔ وید میں اس کے لئے کوئی حکم نہیں۔ منو ۲/۱۸ وغیرہ

(۷) صغرسنی میں شادی کرنا دھرم شاستر کا قانون اور حکم ہے (دیکھو منو ۹/۹۴ ۹/۴)

(۸) آریہ ورت میں لکھوکھا مذہبی عورتیں اپنے خاوندوں کی نعش پر پروانہ وار ستی ہوئیں لیکن کیا کبھی کوئی مرد بھی اپنی بیوی پر ستی ہوا

(۹) دھرم شاستروں میں ستی عورت کی عزت زندہ رہنے والی بیوہ سے بدرجہا افضل خیال کی گئی ہے۔

(۱۰) باایں ہمہ عورت کی عصمت و پاکیزگی کے متعلق دھرم شاستر والے برہمن گرنتھوں اور ویدوں کا کیا خیال ہے۔ اس کے لئے منو ادھیائے ۹ شتپتھ برہمن رگوید اور یجروید کا مطالعہ نہایت ضروری ہے بعد کے لٹریچر میں بھرتری کا ہری شنگ اور یوگ وششٹ بھی قابل دید ہیں جن کے اندر عورت کو بدترین خلائق قرار دیا گیا ہے۔

(۱۱) اس بیسویں صدی کے ریفارمر سوامی دیانند نے ہندوؤں مسلمانوں۔ عیسائیوں اور دیگر مذاہب کو گالیاں دینے کے لئے مستقل باب کے باب لکھے مگر دختر کشی اور ستی کی وحشیانہ رسم کے خلاف کچھ نہ لکھا حالانکہ ان کے زمانہ میں یہ تحریک زوروں پر تھی

(۱۲) شادی کے لئے عورتوں کی شکل چال ڈھال ہر ایک کی جانچ پڑتال دھرم شاستر نے سکھائی۔ لیکن لڑکوں کی جانچ پڑتال کا ذکر نہیں کیا۔ دیکھو منوسمرتی۔

(۱۳) نجات اور سنیاس کے لئے عورتوں سے علیحدگی کی کیوں ضرورت ہے کیا وہ اس کے حصول کے لئے سنگ راہ ہے۔

(۱۴) ویدک سورگ (ویدوں کی بہشت) میں جب ایک مرد کے لئے استریوں کے جھنڈ ہوں گے۔ تو بقول سوامی دیانند ایک عورت کے لئے کیا ہوگا۔ (دیکھو اتھروید کانڈ ۴ سوکت ۳۴ منتر ۲۔ کٹھ اپنشد، شو تیاشو تر اپنشد اور مہابھارت)

(۱۵) مردوں کے لئے اتھرووید نے قوت اور طاقت کے لئے عجیب و غریب نسخے ٹوٹکے اور منتر سکھائے۔ مگر عورتوں کی قوت اور طاقت کے لئے کوئی نسخہ اور ٹوٹکا تجویز نہ کیا۔

(۱۶) مہابھارت سے پہلے اس کے زمانہ میں اور ویدک دھرم کی بعض شاخوں میں جن کا ذکر اقوام ہند کے تذکروں میں بعض جگہ ہے۔ اور رسم نیوگ کی بنا پر اب بھی عورت مشترکہ مملوکہ چیز معلوم ہوتی ہے۔

یہ ہے ویدک دھرم میں عورت کی حیثیت کہ جس پر ہم آئندہ ہر ایک عنوان کے ماتحت مفصل بحث کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ تو سرسری طور پر اس مضمون کا استقصا تھا۔

ضرورت ہے چند احمدی نوجوانوں کی جو اردو کے علاوہ انگریزی میں بھی خط و کتابت کرسکتے ہوں بچوں کو قرآن وغیرہ کی تعلیم بھی دے سکتے ہوں۔ چال چلن اچھا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت ۴۰ سے ۷۰ روپے ماہوار تک ہوگی درخواستیں بنام سکرٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام احمدیہ بلڈنگس لاہور جلد آنی چاہئیں۔